مسند
امام اعظم

ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

رسول اللہ جو کچھ تم کو دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں باز آجاؤ

مسند امام اعظم

مترجم اردو

۵۲۳ احادیث نبوی کا ایمان افروز اور بے مثل مجموعہ جسے مرتب کر کے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے عالم اسلام پر احسان عظیم فرمایا ہے

اردو ترجمہ مع تشریح

مولانا دوست محمد شاکر صاحب

ناشر

اعتقاد پبلشنگ ہاؤس

۱۴۹۱ کوتانہ اسٹریٹ، سوئیوالان، نئی دہلی ۲ ۱۱۰۰۰۲

کتاب الفضائل ! فضائل کا بیان !

باب ۱۸۲ فضائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب ۱۸۲ ۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل !

۲۵۴

ابوحنیفة عن الھیثم وربیعة عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبض وھو ابن ثلث وستین وقبض ابوبکر وھو ابن ثلث وستین وقبض عمر وھو ابن ثلث وستین ؛

حضرت انس رضہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تریسٹھ سال کی عمر میں اور حضرت ابوبکر نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں ۔ اور اسی طرح حضرت عمر رضہ نے بھی تریسٹھ ہی سال کی عمر میں ؛

تشریح :۔ اس حدیث سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی وابی کی صحیح عمر معلوم ہوتی ۔ اور کئی دوسری کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت علی کی وفات بھی تریسٹھ ہی سال کی عمر میں ہوئی ۔ گویا آنحضرت وخلفائے ثلاثہ نے ایک سن عمر میں وفات پائی ۔ البتہ حضرت عثمان کی وفات تقریباً اسی یا اس سے کچھ زائد میں ہوئی ؛

۲۵۵

ابوحنیفة عن یحیی بن سعید عن انس قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی راس اربعین سنة فاقام بمکة عشرا وبالمدینة عشرا وتوفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولیس فی لحیتہ وراسہ عشرون شعرة بیضاء ؛

حضرت انس رضہ سے روایت ہے کہ آنحضرت مبعوث ہوئے چالیس برس کی عمر میں دس برس مکہ میں قیام فرمایا اور دس برس مدینہ میں اور جب آپ کی وفات ہوئی تو آپ کی ڈاڑھی اور سر میں بیس بال سفید نہ تھے ؛

تشریح :۔ اس حدیث کی رو سے آنحضرت کی عمر ایک ساٹھ برس کی قرار پاتی ہے ۔ چنانچہ روایات مسلم وترمذی میں اس کے ساتھ یہ بھی مذکور ہے کہ آپ نے ساٹھ برس کی عمر میں وفات پائی ۔ مگر صحیح تر روایت یہی ہے کہ آنجناب کی وفات بصرت آیات تریسٹھ سال کی عمر میں واقع ہوئی ؛

۲۵۶

ابوحنیفة عن ابی الزبیر عن جابر رضہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعرف بریح الطیب اذا اقبل من اللیل ؛

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں تشریف لاتے تو آپ جسم مبارک کی خوشبو سے ہم آپ کو پہچان لیتے ؛

تشریح :۔ دارمی نے حضرت جابر رضہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی راستے سے گذرتے اور آپ کے پیچھے کوئی اس راستے سے گذرتا تو آپ کے جسم مبارک کی مہک سے پہچان جاتا کہ آپ کا گذر اس راستے سے ہوا ہے ۔ حضرت ثابت بن انس سے یوں بھی روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عنبر یا مشک یا اور کسی خوشبو کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مہکتا نہیں پایا ۔ اور چھونے میں دیباج یا ریشم کو آپ سے زیادہ نرم نہیں پایا ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۵۷

ابوحنیفة عن حماد عن ابراھیم عن علقمة عن عبد اللہ بن مسعودؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یعرف باللیل اذا اقبل الی المسجد بریح الطیب ؛

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب مسجد میں تشریف لاتے تو اپنی پاکیزہ خوشبو سے پہچان لئے جاتے ؛

تشریح :۔ آنجناب کو خوشبو بہت پسند تھی ۔ اور آپ خوشبو بہت استعمال فرماتے تھے یہاں تک کہ جب راستہ چلتے تو ہوا معطر ہو جاتی ۔ اور قرب وجوار میں خوشبو پھیل جاتی ؛

۲۵۸

ابوحنیفة عن محارب عن ابن عمر قال کان لی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم دین فقضانی وزادنی ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا کچھ قرضہ تھا ۔ آپ نے وہ ادا فرمایا اور مجھ کو اور زیادہ دیا ؛

تشریح :۔ گویا یہ زیادتی آنجناب کی طرف سے ایک عنایت تھی ۔

۲۵۹

ابوحنیفة عن ابراھیم عن انس بن مالک قال ما مسست بیدی خزا ولا حریرا الین من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ؛

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے نہیں چھوا کسی خز (ایک اون) اور ریشم ملا ہوا کپڑا یا ریشم کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو ؛

وفی روایة ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مادا رکبتیہ بین جلیس لہ قط ؛

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے ہم جلیس سے زانوئے مبارک آگے بڑھائے ہوں ؛

تشریح :۔ ترمذی میں حضرت انس رضہ سے یوں روایت ہے کہ جب آپ کسی شخص سے مصافحہ کرتے تو جب تک وہ خود اپنا ہاتھ نہ کھینچتا ۔ آپ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں سے نہ نکالتے ۔ اسی طرح اس سے روگردانی نہ فرماتے ۔ جب تک وہ خود منہ پھیر کر نہ چلا جاتا ۔ اور زانوئے مبارک ہم جلیس کے سامنے نہ پھیلاتے ؛

۲۶۰

ابوحنیفة عن ابراھیم عن ابیہ عن مسروق انہ سال عائشة عن خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارہ میں معلومات چاہیں ۔ تو انہوں